370

آیات نمبر 33 تا 44 میں قوم لوط کے لئے عذاب کے فرشتوں کا نازل ہونا اور لوط علیہ السلام سے مکالمہ، مدین، عاد، ثمود، قارون، فرعون اور ہامان کے واقعات کا مختصر جائزہ۔ ان واقعات میں مشرکین مکہ اور مومنوں کے لئے یہ پیغام مضمر ہے کہ حق کی راہ میں آزمائشوں سے گزارنا اللہ کی سنت ہے، اللہ کے مقابلہ میں قریبی رشتوں کی بھی اہمیت نہیں اور نافرمان اور ظالم لوگ اللہ کی گرفت سے بچ نہیں سکتے۔ اس حقیقت کا بیان کہ جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنائے ہیں ان کی مثال مکڑی کے گھر جیسی ہے جو بہت کمزور ہوتا ہے

وَ لَمَّاۤ اَنۡ جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوۡطًا سِیۡٓءَ بِهِمۡ وَ ضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا وَّ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ وَ لَا تَحۡزَنۡ ۟ اِنَّا مُنَجُّوۡكَ وَ اَهۡلَكَ اِلَّا امۡرَاَتَكَ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِیۡنَ ﴿۳۳﴾ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط علیہ السلام کے پاس آئے تو لوط علیہ السلام بہت غمگین ہوئے اور اپنے آپ کو بہت بے بس محسوس کیا، فرشتوں نے کہا کہ آپ کسی قسم کا اندیشہ نہ کریں اور نہ ہی مغموم ہوں، ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچا لیں گے سوائے آپ کی بیوی، کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی

اِنَّا مُنۡزِلُوۡنَ عَلٰۤی اَهۡلِ هٰذِهِ الۡقَرۡیَةِ رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا یَفۡسُقُوۡنَ ﴿۳۴﴾ اور یہ کہ ہم اس بستی کے لوگوں پر، ان کی بدکاریوں کے باعث جو یہ کرتے رہے ہیں، آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں

وَ لَقَدۡ تَّرَكۡنَا مِنۡهَاۤ اٰیَةًۢ بَیِّنَةً لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۳۵﴾ اور بے شک ہم نے اس بستی کے کچھ ظاہری نشان ان لوگوں کے لئے چھوڑ دئے ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں

وَ اِلٰی مَدۡیَنَ اَخَاهُمۡ شُعَیۡبًا ۙ فَقَالَ یٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَ ارۡجُوا الۡیَوۡمَ الۡاٰخِرَ وَ لَا تَعۡثَوۡا

فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٣٦﴾ اور مدین والوں کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب
علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا سو شعیب علیہ السلام نے ان سے کہا کہ اے میری قوم
کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اور یوم آخرت سے ڈرو اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ پھر انہوں
نے شعیب علیہ السلام کی تکذیب کی، آخر کار ایک زلزلہ نے انہیں آ پکڑا، پھر وہ اپنے
گھروں میں منہ کے بل پڑے کے پڑے رہ گئے وَعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ وَقَدْ تَّبَيَّنَ
لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۗ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ
السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿٣٨﴾ اور ہم نے قوم عاد اور ثمود کو بھی ہلاک کیا
اور ان کی تباہی ان کے مکانوں سے تم پر ظاہر ہو چکی ہے، شیطان نے ان کے برے
اعمال کو ان کی نظر میں خوشنما کر دیا تھا اور اس طرح انہیں راہ راست سے روک رکھا
تھا حالانکہ وہ بڑے سمجھدار لوگ تھے وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۗ وَلَقَدْ
جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا
سٰبِقِيْنَ ﴿٣٩﴾ اور ہم نے قارون و فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کیا اور بلاشبہ موسیٰ علیہ
السلام ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے لیکن انہوں نے زمین میں تکبر اور
سرکشی کی پھر وہ ہم سے بچ کر کہیں بھاگ نہ سکے فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ
مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ
خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ آخر کار ہم نے ان سب کو ان

کے گناہوں کی پاداش میں پکڑ لیا، پھر ان میں سے کسی پر تو ہم نے پتھر برسانے والی آندھی بھیجی اور کسی کو ایک ہولناک آواز نے آ پکڑا، کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کسی کو پانی میں غرق کر دیا وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ۝۴۰ اور اللہ کی یہ شان نہ تھی کہ وہ ان پر ظلم کرتا مگر وہ لوگ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے رہے تھے۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کو دوسروں کو اپنا کارساز بنا رکھا ہے ان کی مثال ایک مکڑی کی سی ہے جو اپنا گھر تو بناتی ہے وَ اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ۝۴۱ لیکن بلاشبہ مکڑی کا گھر سب گھروں سے زیادہ کمزور ہوتا ہے، کیا اچھا ہوتا کہ وہ اس حقیقت کو جان لیتے۔ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۝۴۲ بے شک اللہ ان سب کی حقیقت سے بخوبی واقف ہے جنہیں یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں، اللہ ہی سب سے زبردست اور بڑی حکمت والا ہے وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَ مَا يَعْقِلُهَاۤ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ۝۴۳ اور ہم یہ مثالیں لوگوں کو سمجھانے کے لئے بیان کرتے ہیں لیکن انہیں سمجھتے وہی ہیں جو ان میں سے اہل علم ہے خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۝۴۴ؑ اللہ نے آسمان اور زمین کو حکمت اور مصلحت کے ساتھ پیدا کیا ہے، بیشک اس تخلیق میں اہل ایمان کے لئے بڑی نشانی ہے رکوع [۴]